غزل

(جناب برج لال جگی رعنا بی۔ اے)

اپنی ہستی کو محبت میں فنا کرتا ہوں میں
زندگی کو زندگی سے آشنا کرتا ہوں میں

لالۂ و گل کی طرح کرتا ہوں کانٹوں کو قبول
اس طرح طے راہِ تسلیم و رضا کرتا ہوں میں

اُنکا شیوہ ہے کہ ہر اک پر ستم کرتے رہیں
میری فطرت ہے کہ ہر اک سے وفا کرتا ہوں میں

زندگی کی تلخیوں میں بھی ہیں کیا شیرینیاں
مر رہا ہوں پھر بھی جینے کی دعا کرتا ہوں میں

ہے بہت نازک مزاجِ رحمتِ پروردگار
کچھ سمجھ کر سوچ کر اکثر خطا کرتا ہوں میں

بخش کر ذوقِ نظر، ذوقِ تصور، ذوقِ دل
اہلِ عالم کو نئے جذبے عطا کرتا ہوں میں

اللہ اللہ اضطرابِ شوقِ منزل کے قریب
راہزن پر بھی گمانِ رہنما کرتا ہوں میں

سینچتا ہوں خون سے اپنے چمن زارِ وطن
آج رعنا زندگی کا حق ادا کرتا ہوں میں